پریس ریلیز .22.3.22

Media Coordination and Outreach Wing

الیکشن کمیشن آف پاکستان

آج مورخہ 22مارچ 2022 بروز منگل چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ نے دفتر صوبائی الیکشن کمشنر سندھ کا دورہ کیا۔ جس میں انہوں نے بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کی۔ صوبائی الیکشن کمشنر نے انتخابات کی تیاریوں کے بارے میں چیف الیکشن کمشنر کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ صوبے بھر میں انتخابی حلقہ بندیوں کا کام مکمل ہوچکا ہے جبکہ ڈی لیمیٹیشن اتھارٹی کی جانب سے اعتراضات کو بھی حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ 24مارچ کو حلقہ بندیوں لی حتمی فہرستیں آویزاں کردی جائینگی۔ محترم چیف الیکشن کمشنر نے بتایا کہ صوبائی حکومت سے مشاورت کے بعد مئی میں انتخابات کرانے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے اِس سلسلے میں سختی سے ہدایت کی کہ الیکشن کمیشن کے افسران کا کردار غیر جانبدرانہ ہونا چاہیئے جوکہ صاف اور شفاف انتخابات کے انعقاد کیلئے ضروری ہے جس سے انتخابی عمل پر سیاسی جماعتوں اور عوام کا اعتماد بحال ہوگا۔ صوبائی الیکشن کمشنر کو ہدایت کی گئی کہ وہ سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سے میٹنگ کرکے ان کو اعتماد میں لیں۔ علاوہ ازیں عوام کی آگاہی مہم شروع کرنے پر بھی زور دیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اپنا حق راہ دہی استعمال کرسکیں۔

انتخابی فہرستوں پر نظر ثانی کے بارے میں جناب چیف الیکشن کمشنر کو بتایا گیا کہ ضمنی فہرستوں میں فراہم کے گئے غیر تصدیق شدہ ووٹرز میں 35لاکھ 13ہزار 83 ووٹرز کی تصدیق کردی گئی ہے اور بقیہ تصدیق کا عمل جاری ہے۔ جناب چیف الیکشن کمشنر نے ہدایات دی کہ جن ووٹرز کی تصدیق کا عمل ابھی تک مکمل نہیں ہوسکا۔ ان کی تصدیق جلد از جلد مکمل کی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ انتخابی فہرستیں مکمل ہونے کے بعد ہر قسم کی غلطی سے مبرا ہوں۔

صوبائی الیکشن کمشنر کی جناب سے صوبے میں جاری بھرتیوں کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی اور بتایا گیا کہ اب تک کس کیٹیگری پر کیا پروگریس ہوئی ہے اس سلسلے میں چیف الیکشن کمشنر صاحب نے ہدایات دی کہ بھرتیوں میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے اور میرٹ کو ہرحال میں مدنظر رکھا جائے۔

ترقیاتی کاموں کے سلسلے میں جناب چیف الیکشن کمشنر نے ہدایات دی کہ جن اضلاع میں بھی پلاٹ موجود ہیں وہاں PC-I جلد از جلد تیار کرکے الیکشن کمیشن کو بھیجا جائے تاکہ اس پر بقیہ کارروائی عمل میں لائی جاسکے اور جن دفاتر کی حالت خستہ ہے ان کی مرمت کا بندوبست کیا جائے۔ اس کیلئے درکار فنڈز الیکشن کمیشن مہیا کریگا۔ مزید برآں اگر زمین کا کوئی کیس لینڈ یوٹیلائزیشن ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف سندھ میں زیر التوا ہے تو الیکشن کمیشن کو اس سے آگاہ کیا جائے تاکہ جناب چیف الیکشن کمشنر ذاتی طور پر وزیراعلیٰ سندھ سے رابطہ کرکے اس مسئلے کو حل کرواسکے۔